الدرس الثاني | دوسرا درس

أمور مهمة تتعلق بالصلاة | نماز سے متعلق ضروری ہدایات

① مردوں پر مسجد میں آکر باجماعت نماز ادا کرنا واجب ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "میں پختہ ارادہ کر لیا تھا کہ نماز کا حکم دوں جب وہ کھڑی ہو جائے تو ایسے لوگوں کے گھروں کو جاؤں جو جماعت میں حاضر نہیں ہوئے تو ان سمیت گھروں کو آگ لگادوں"۔ {بخاری ۲۴۲۰، مسلم ۶۵۱}

② مسلمان کو چاہئیے کہ جلد مسجد میں پہنچے اور سکون واطمینان کے ساتھ چلتا ہوا آئے۔

③ مسنون یہ ہے کہ مسجد میں داخلے کے وقت دایاں پاؤں پہلے اندر رکھے اور یہ دعا پڑھے: اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ "اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے"۔[مسلم 713]

④ بیٹھنے سے پہلے تحیۃ المسجد کے دو نفل ادا کرے، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "جب تم مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھ لو"۔[مسلم 714]

⑤ دوران نماز پردے کی جگہ کو چھپانا واجب ہے۔ مرد کا پردہ ناف سے گھٹنے تک اور نماز میں عورت کا پردہ سارا جسم ہے سوائے چہرے کے۔

⑥ قبلہ رخ ہو کر نماز پڑھنا واجب ہے اور یہ شرطِ نماز ہے سوائے دو حالتوں کے۔ ایک: کوئی بیماری یا مجبوری جیسی حالت ہو، دوسری: دوران سفر ہو، یہ دوسری حالت عام نفل نمازوں کے بارے میں ہے، فرض کے بارے میں نہیں الا یہ کہ بہت زیادہ مجبوری ہو۔

⑦ نماز کو وقت پر ادا کرنا چاہئیے وقت سے پہلے نماز صحیح نہیں، اور وقت سے تاخیر کرکے پڑھنا بھی حرام ہے۔

⑧ نماز کے لئے جلد پہنچنا، کوشش کرکے پہلی صف میں رہنا اور نماز کا انتظار کرنا چاہئے، ان تمام کاموں کا عظیم ثواب ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر لوگ اس فضیلت کو جان لیں جو اذان دینے اور پہلی صف میں ہے، پھر وہ اس پر قرعہ اندازی کے بغیر کوئی چارہ نہ پائیں، تو یقیناوہ اس پر قرعہ اندازی کرتے اور اگر وہ جان لیں کہ اول وقت آنے میں کیا فضیلت ہے تو وہ ضرور اس کی طرف دوڑ پڑتے ....۔[بخاری:۶۱۵، مسلم:۴۳۷]۔

نیز ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "تم اس وقت تک مستقل نماز میں ہوتے ہو جب تک نماز تم کو روکے ہوئے ہوتی ہے"۔[بخاری ۶۵۹، مسلم ۶۴۹]۔